

کتاب دانیال — شماره یکصد و سی و نہ

ہم سویی نبوی دانیال ۱۱:۴۰ با واقعیت های سیاسی معاصر: گشودن راز آخرین رئیس جمهور

Jeff Pippenger

2024-03-16

ما در حال بررسی تطابق دانیال فصل یازدهم، آیہ چہل، با آیات یک و دو همان فصل ہستیم۔ آیہ یک زمان آخر را در سال ۱۹۸۹ مشخص می کند، و آیہ چہل نیز زمان آخر را در سال ۱۹۸۹ تعیین می نماید، ہمراہ با فروپاشی اتحاد جماہیر شوروی، چنان کہ در فرو ریختن دیوار برلین در ۹ نوامبر ۱۹۸۹ بہ تصویر کشیدہ شد۔

آیہ دوم ششمین رئیس جمهور ایالات متحدہ پس از سال ۱۹۸۹ را بہ عنوان ثروتمندترین ہمہ رؤسای جمهور معرفی می کند، و بدین سان بہ طور مشخص دونالد ترامپ را معین می سازد۔ با این کار، نشان می دہد کہ ترامپ تمامی یونان را «برخواہد انگیخت»؛ همان امپراتوری یونانی اسکندر کبیر در آیہ سوم۔ پادشاہی یونانی آیات سہ و چہار، در فصل یازدہم دانیال، نماد یک پادشاہی جہانی است۔

ویلیام میلر این عبارت را وضع کرد: «تاریخ و نبوت با یکدیگر موافقت دارند»، و تاریخچہ دونالد ترامپ دلیلی انکارناپذیر فراہم می آورد کہ او نہ تنها ثروتمندترین ہشت رئیس جمهور اخیر ایالات متحدہ بودہ است، بلکہ جہانی گرایان ایالات متحدہ و سراسر جہان نیز با دونالد ترامپ دشمنی می ورزند؛ دشمنی ای با چنان نفرتی نامعقول کہ بسیاری آن را نوعی جنون تعریف می کنند۔

نخستین ہشت رئیس جمهور آخر، کہ از سال ۱۹۸۹ آغاز شدند، بہ روشنی از جہات گوناگون نمونہ ای از ترامپ بود؛ و بدین سان این حقیقت را تأیید می کرد کہ رئیس جمهور ششم در آیہ دوم، در نہایت همان رئیس جمهور ہشتم و آخر خواہد بود۔ ریگان، بہ عنوان نخستین در سلسلہ ای از ہشت تن، نمونہ ای از ہشتمین و آخرین بود، زیرا عیسی ہموارہ پایان یک چیز را بہ وسیلہ آغاز آن چیز بہ تصویر می کشد۔

شہادت رونالد ریگن، رئیس جمهور در زمان پایان در سال ۱۹۸۹، بہ طور نبوی نمایندہ آن رئیس جمهوری است کہ آخرین ہشت رئیس جمهور خواہد بود۔ پس از ریگن ہفت رئیس جمهور خواہند بود، زیرا ایالات متحدہ آمریکا در قانون یک شنبہ قریب الوقوع از جایگاہ پادشاہی ششم نبوت کتاب مقدس باز می ایستد، و در آستانہ آن قانون یک شنبہ، ایالات متحدہ تصویری از وحش برپا می کند، و آن وحش ہشتمین است، از میان ہفت وحش۔ ریگن نخستین رئیس جمهور در زمان پایان در سال ۱۹۸۹ بود، و آخرین، ہشتمین خواہد بود، یعنی آن کہ از آن ہفت است۔

ریگن در ۱۲ ژوئن ۱۹۸۷، در جریان سخنرانی ای در دروازہ براندنبورگ، نزدیک دیوار برلین در برلین غربی آلمان، ہنگامی کہ میخائیل گورباچف، دبیرکل حزب کمونیست اتحاد جماہیر شوروی را خطاب قرار می داد، گفت: «دبیرکل گورباچف، اگر در پی صلح ہستید، اگر در پی رفاه برای اتحاد جماہیر شوروی و اروپای شرقی ہستید، اگر در پی آزادسازی ہستید: بہ اینجا، بہ این دروازہ بیاہید! آقای گورباچف، این دروازہ را بگشایید! آقای گورباچف، این دیوار را فرو ریزید!» مشہورترین عبارت نخستین ہشت رئیس جمهور اخیر، تحقق فرو ریختن دیوار را دو سال بعد، در ۹ نوامبر ۱۹۸۹، رقم زد۔

اس عمل کے ذریعے، ریگن کا دیوار کو گرانے پر زور دینا اٹھویں صدر سے مخاطب تھا، جو، جبکہ وہ چھٹے صدر بننے کے لیے انتخابی مہم چلا رہا تھا، اپنے منشور کی بنیاد اس وعدے پر رکھتا تھا کہ "دیوار تعمیر کرے گا۔" آخری آٹھ صدور میں سے پہلے نے دیوار گرانے کی اپیل کی، اور برلن کی دیوار 1989 میں،

اختتام کے وقت، گرائی گئی۔ عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر کلیسیا اور ریاست کی جدائی کی ”دیوار“ گرا دی جائے گی، جیسا کہ 1989 میں آغاز کے ذریعے ظاہر کیا گیا۔ اس مدت کے وسط میں چھٹا صدر، جو عالمگیرت پسندوں کو برانگیختہ کرتا ہے، ایک ایسی دیوار تعمیر کرنے کی کوشش کرتا ہے جیسے وہ نہیں چاہتے، اور جب وہ ایک بار پھر سات میں سے آٹھواں صدر ہوگا، تو ایک اور ”دیوار“ گر جائے گی۔

نخستین ہشت رئیس جمہور با فروریختن دیواری مشخص می شود کہ زمان آخر را نشان می داد، چنان کہ در دانیال ۱۱:۴۰ به تصویر کشیده شده است؛ و آخرین ہشت رئیس جمہور با فروریختن «دیواری» مشخص می شود کہ پایان زمان مہر شدن صد و چهل و چہار ہزار را نشان می دہد، چنان کہ در دانیال ۱۱:۴۱ به تصویر کشیده شده است۔

صدر ریگن ایک سابق ڈیموکریٹ تھے جو بعد میں ریپبلکن بن گئے، ایک سابق میڈیا ستارہ، اپنی واضح خطابت کے لیے معروف شخص، گہرے حس مزاح کے حامل، مالیاتی طور پر قدامت پسند، جنہوں نے واشنگٹن، ڈی سی کی اسٹیبلشمنٹ کے خلاف انتخابی مہم چلائی۔ تاہم، ملک کے دارالحکومت میں جمی ہوئی اس اسٹیبلشمنٹ (دلدل) کے خلاف اپنی پہلی انتخابی مہم میں ریگن کی خطابت کے باوجود، بالآخر انہوں نے اپنے کابینہ کے عہدوں پر تصدیق شدہ عالمیت پسند سیاست دانوں کا تناسب اپنے سے پہلے کے کسی بھی جدید صدر کے مقابلے میں زیادہ مقرر کیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے جارج بش سینئر کو اپنا نائب صدر منتخب کیا، ایک ایسا شخص جس کے خاندانی پس منظر کی جڑیں عالمیت پسند تاریخ میں بہت پیچھے تک پھیلی ہوئی ہیں۔

ترامپ با شعار پاک سازی تشکیلات حاکمیتی کہ آن را «باتلاق» می نامید، کارزار انتخاباتی خود را پیش برد؛ اما کارنامہ او در انتخاب مردانی کہ برای همکاری نزدیک برگزید، بزرگ ترین نقطہ ضعفش را آشکار می سازد۔ تقریباً ہمہ آن مردان نمایندگان همان «باتلاقی» بودند کہ ترامپ با چنان اصراری با آن مخالفت می ورزد۔ ترامپ، همچون ریگان، دموکراتی سابق بود کہ جمہوری خواہ شد؛ چہرہ ای سابق در رسانہ ها، مردی شناختہ شدہ بہ فصاحت کلام، دارای حسی عمیق از طنز، و محافظہ کاری مالی۔

آخرین رئیس جمہور ایالات متحدہ، همان رئیس جمہوری خواہد بود کہ در زمان او تصویر پاپیت (تصویر وحش) در ایالات متحدہ شکل می گیرد۔ بنابراین، ہشتمین و آخرین رئیس جمہور از سال 1989 درگیر جنگی علیہ قدرتی اژدہاگونہ خواہد بود؛ زیرا در جنگی طولانی و فرساینده با اژدہا بود کہ پاپیت نخست بہ وسیلہ یک قدرت اژدہاگونہ در سال 538 بر تخت نشانده شد، سپس بہ وسیلہ همان قدرت اژدہاگونہ در سال 1798 از تخت بہ زیر کشیدہ شد، و بار دیگر نیز بہ وسیلہ قدرت اژدہاگونہ ای کہ بہ واسطہ دہ پادشاہی نمایان می شود کہ موافقت می کنند پادشاہی ہفتم خود را بہ پاپیت بسپارند، بر تخت نشانده خواہد شد؛ و آنان پس از آن، ہنگامی کہ او را با آتش می سوزانند و گوشتش را می خورند، چنان کہ بہ پایان خود می رسد و ہیچ کس برای یاری اش نیست، وحش پاپی را از تخت بہ زیر خواہند کشید۔

رئیس جمہوری کہ قرار است ہشتمین باشد، یعنی از آن ہفت است، همان رئیس جمہوری نیز خواہد بود کہ درگیر جنگی بر ضد یک قدرت اژدہایی است۔ آن جنگ زمانی شناسایی می شود کہ ششمین و ثروتمندترین رئیس جمہور، تمامی قدرت های اژدہایی جہانی گرا را برمی انگیزد۔ از میان ہشت رئیس جمہور نہایی، از سال ۱۹۸۹ بہ این سو، دو تن درگذشتہ اند و بدین سان شش رئیس جمہور ممکن باقی می مانند کہ می توانند درگیر جنگی بر ضد یک قدرت اژدہایی باشند۔

از میان آن شش امکان، چہار تن آشکارا جہانی گرایانی ہستند کہ از اژدہا نیرو می گیرند۔ یکی از آن شش تن، همچون پدرش، اظہار می دارد کہ جمہوری خواہ است، اما او جمہوری خواہی است تنہا در نام، و همچون پدرش، نمایندہ ای از قدرت اژدہایی جہانی گراست۔ از میان آن شش رئیس جمہور زندہ،

تنہا یکی بہ وضوح جهانی گرا نیست، و او همان رئیس جمہوری است کہ جهانی گرایان را بہ فروش می آورد۔ او تنہا کسی از میان ہشت رئیس جمہور آخر است کہ می تواند مؤلفہ تصویر پاپیت را محقق سازد، از حیث درگیر بودن در جنگی علیہ یک قدرت اژدہایی۔

نخستین رئیس جمہور جمہوری خواہ بہ گونه ای مشہور آیہ ای از کتاب مقدس را درباره جنگ داخلی ایالات متحدہ نقل کرد کہ دقیقاً بہ ہمین واقعیت می پردازد۔

وَعَلِمَ يَسُوعُ أَفْكَارَهُمْ، فَقَالَ لَهُمْ: كُلُّ مَمْلَكَةٍ مُنْقَسِمَةٍ عَلَى ذَاتِهَا تَخْرُبُ، وَكُلُّ مَدِينَةٍ أَوْ بَيْتٍ مُنْقَسِمٍ عَلَى ذَاتِهِ لَا يَثْبُتُ. فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَخْرِجُ الشَّيْطَانَ، فَقَدْ انْقَسَمَ عَلَى ذَاتِهِ؛ فَكَيْفَ تَثْبُتُ مَمْلَكَتُهُ؟ وَإِنْ كُنْتُ أَنَا بَعْلَزَبُولُ أَخْرِجُ الشَّيَاطِينَ، فَمِمَّنْ يَخْرِجُهُمْ أَتَاؤُكُمْ؟ لِذَلِكَ هُمْ يَكُونُونَ قَضَاتِكُمْ. وَلَكِنْ إِنْ كُنْتُ أَنَا بِرُوحِ اللَّهِ أَخْرِجُ الشَّيَاطِينَ، فَقَدْ أَقْبَلَ عَلَيْكُمْ مَلَكُوتُ اللَّهِ. متى 12: 25-28.

نبرد اژدہا بر ضد ثروتمندترین رئیس جمہوری کہ قلمرو یونان را بہ ہیجان آورد، جز میان دونالد ترامپ و جهانی گرایان نمی تواند باشد، زیرا ہر پنج رئیس جمہور زندہ ممکن دیگر، جهانی گرایان ضد آمریکایی اند۔ ہنگامی کہ لینکلن آیات پیشین را برای پرداختن بہ انقسام ملت بہ دو اردوگاہ طرفدار بردہ داری و ضد بردہ داری نقل کرد، او دموکرات های طرفدار بردہ داری و جمہوری خواہان ضد بردہ داری را مخاطب قرار می داد، و بدین سان بہ جنگ روزهای آخر میان دموکرات های جهانی گرا می پرداخت؛ جنگی کہ آخرین رئیس جمہور جمہوری خواہ آن را با جنبش ماگا-ٹیسم خود، کہ نمایندہ و رہبر آن است، برمی انگیزاند۔

بحیثیت پہلے ریپبلکن صدر، لنکن آخری ریپبلکن صدر کی تمثیل پیش کرتا ہے۔ آخری صدر کی نمائندگی اُس ریپبلکن صدر کے ذریعے بھی کی گئی ہے جو 1989 میں وقت آخر کے دوران برسر اقتدار تھا۔ یہ دونوں گواہ اُس صدر کی، جس کی وہ تمثیل پیش کر رہے ہیں، بطور ایک ریپبلکن نشان دہی کرتے ہیں۔ 1989 میں وقت آخر کے دوران برسر اقتدار ریپبلکن صدر محض ایک ریپبلکن ہی نہ تھا، بلکہ وہ آخری آٹھ صدور میں سے پہلا بھی تھا۔ آخری صدر کی تمثیل جارج واشنگٹن کے ذریعے بھی کی گئی ہوگی، جو پہلے صدر اور پہلے کمانڈر ان چیف تھے۔

واشنگٹن نیز بہ نوبہ خود بہ وسیلہ نخستین رئیس جمہور در دورہ ای کہ با 1776 نمایاندہ شدہ بود، نمونہ وار ترسیم شدہ بود؛ و آن نخستین رئیس جمہور (Randolph) Randolph یکی از ہفت مردی بود کہ در خلال ہشت دورہ ای کہ بہ وسیلہ ہفت مرد نمایاندہ می شدند، خدمت کردند۔ راندولف نخستین آن ہشت نفر بود، و از این رو نمایندہ ریگان بود کہ او نیز نخستین ہشت نفر بود؛ و او ہشتمینی بود کہ از آن ہفت بود۔ بنابراین، راندولف نمایندہ واشنگٹن (نخستین رئیس جمہور)، لینکلن (نخستین رئیس جمہور جمہوری خواہ)، ریگان (نخستین رئیس جمہور ہشت تائی پایانی) و ہشتمین رئیس جمہور پس از 1989 بود، کہ بنا بر ضرورت نبوی می بایست همان ہشتمینی باشد کہ از آن ہفت بود۔

واشنگٹن همچنین بہ وسیلہ جان ہنکاک نیز نمونہ وار تصویر می شود؛ کسی کہ در تاریخ متناظر با 1789 رئیس بود و کہ، همانند رندالف، ہشتمین بود؛ یعنی از آن ہفت۔ رندالف نمونہ وار نمایانگر واشنگٹن بود؛ پس ہنگامی کہ ہنکاک با رندالف بہ عنوان ہشتمینی کہ از آن ہفت است ہم راستا می شود، ہنکاک نمایانگر ہشتمین رئیس جمہور پس از 1989 است، کہ بنا بر ضرورت نبوی، همان ہشتمین است کہ از آن ہفت بود۔

رینڈولف، ہینکاک، واشنگٹن، لنکن اور ریگن سب کے سب آخری صدر کی تمثیل پیش کرتے ہیں۔ ان گواہوں میں سے دو یہ ثابت کرتے ہیں کہ آخری صدر ریپبلکن ہوگا۔ دو یہ ثابت کرتے ہیں کہ آخری صدر آٹھواں ہوگا، یعنی ساتوں میں سے۔ 1989 میں وقت آخر کے بعد کے آٹھ صدور میں سے پانچ زندہ صدور اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ صرف ٹرمپ ہی وہ سیاسی نظریہ رکھتا ہے کہ اژدہا کی قدرت کے

ساتھ جنگ میں ملوث ہو سکے۔

لنکن سے پہلے جیمز بیوکنن، جو ایک ڈیموکریٹ تھا، صدر تھا۔ دیانت دار مؤرخین اسے ابتدائی امریکی تاریخ کا سب سے کم مؤثر صدر قرار دیتے ہیں، اور اس کی غیر مؤثر قیادت نے بنیادی طور پر ریاستہائے متحدہ کی خانہ جنگی کو جنم دیا۔ لنکن کے حلف اٹھانے سے پہلے ہی جنوبی ریاستیں اتحاد سے علیحدہ ہونا شروع ہو چکی تھیں، اور لنکن کی حلف برداری کے صرف ایک ماہ بعد پہلی گولیاں چل گئیں۔ بیوکنن نے ان حرکات کو حرکت میں لایا جن کے نتیجے میں وہ جنگ برپا ہوئی جسے حل کرنے پر لنکن مجبور ہوا۔

ریگان را بی‌اثرترین رئیس‌جمهور دوران معاصر پیش از او ہمراہی می‌کرد۔ کارتر، یک دموکرات، به سبب ناتوانی‌اش در مواجهه درست با اسلام رادیکال مستقر در ایران، موجب سرافکندگی ایالات متحده شد.

ترمپ سے پہلے اوہاما تھا، جو ایک ڈیموکریٹ تھا، جس نے قصداً ثقافتی، سیاسی اور معاشی سطح پر ان تقسیمات کا آغاز کیا جو اُس وقت سے اب تک صرف بڑھتی ہی گئی ہیں۔ اُس کی غیر مؤثر قیادت کی نمائندگی بکینن اور کارٹر دونوں نے کی، لیکن اُس تاریخ میں جس میں وہ برسرِ اقتدار تھا، مرکزی دھارے کا ذرائع ابلاغ پہلے ہی اڈولف ہٹلر کی رائج وزارتِ عوامی تنویر و پروپیگنڈا کے متوازی اپنی نمود ظاہر کرنا شروع کر چکا تھا۔ اوہاما کے امریکہ کے سماجی، سیاسی، مالی اور مذہبی اداروں پر حملوں کو اُن لوگوں کی خاطر، جنہوں نے نہ دیکھنے کا انتخاب کیا، چھپا دیا گیا، اور آئین کے تحفظ کا حلف اٹھانے والے شخص کے طور پر اُس کی غیر مؤثریت کو بڑی احتیاط سے پوشیدہ رکھا گیا۔ اوہاما نے ایران میں واقع بنیاد پرست اسلام سے درست طور پر نمٹنے میں اپنی ناکامی کے باعث ریاستہائے متحدہ کو شرمندہ کیا۔

جب ترامپ در سال ۲۰۲۴ دوبارہ انتخاب شود، به‌عنوان هشتمین رئیس‌جمهور از زمان ریگان در ۱۹۸۹، بار دیگر پیش از او یک دموکراتِ جهانی‌گرا و نیروگرفته از اژدها قرار خواهد داشت؛ کسی که اکنون تاج بی‌کفایت‌ترین رئیس‌جمهور در تاریخ را بر سر نهاده است و که در تلاش خود برای مقابله با اسلام رادیکال مستقر در ایران، بارها ایالات متحده را دچار شرمساری کرده است؛ هرچند بار دیگر رسانه‌های جریان اصلی مدرن (چنان‌که در وزارتِ روشنگری عمومی و تبلیغات رایش نمونه‌وار شده است) می‌کوشند آن واقعیت آشکار را پنهان کنند.

ہنگامی کہ ریگان زمام امور را به دست گرفت، بحرانی حل‌نشده با اسلام رادیکال، کہ در ایران متمرکز بود، از سوی رئیس‌جمهور دموکرات حل‌وفصل‌نشده باقی مانده بود۔ ریگان بی‌درنگ اقداماتی را برای معکوس کردن جهت تنش‌ها میان ایالات متحده و اسلام رادیکال، آن‌گونه کہ ایران نمایندگی‌اش می‌کرد، آغاز کرد۔ ہنگامی کہ ترامپ زمام امور را به دست گرفت، بحرانی حل‌نشده با اسلام رادیکال، کہ بار دیگر در ایران متمرکز بود، نہ‌تنہا حل‌وفصل‌نشده باقی مانده بود، بلکہ از سوی رئیس‌جمهور دموکرات تأمین مالی نیز شدہ بود۔ ترامپ بی‌درنگ اقداماتی را برای معکوس کردن جهت تنش‌ها میان ایالات متحده و اسلام رادیکال، آن‌گونه کہ ایران نمایندگی‌اش می‌کرد، آغاز کرد۔ رئیس‌جمهور دموکراتِ کنونی تمام پیشرفتہی را کہ ترامپ به انجام رسانده بود معکوس کرد، و اکنون سراسر جهان به‌واسطہ رہبری ناکارآمدِ بایدن به سوی جنگِ جهانی سوم کشانده می‌شود۔

این امر نہ‌تنہا کاری را کہ با اسلام مرتبط است و با بی‌اثربودنِ کارتر و نیز ترویج اسلام از سوی اوہاما نمایان شدہ است، به انجام می‌رساند، بلکہ همچنین با اقدام بوکانن در آغاز کردن جنگی نیز تحقق می‌یابد کہ رئیس‌جمهور جمهوری‌خواہ می‌بایست آن را حل‌وفصل می‌کرد۔

ہمان گونه کہ نخستین رئیس جمهور جمهوری خواه، ترامپ نیز در انتخابات ۲۰۲۰ به دست قدرت های اژدہای جهانی گرا از نظر سیاسی به قتل رسید. هنگامی کہ او مردہ در خیابان انگاشته می شد، جهانی گرایان وحش زمین و جهانی گرایان سراسر جهان، چنان کہ در فصل یازدہم مکاشفہ نبوت شدہ است، بہ جشن و شادمانی پرداختند.

اور جب وہ اپنی گواہی پوری کر چکیں گے تو وہ حیوان جو اتھاہ گڑھے میں سے چڑھتا ہے، اُن کے خلاف جنگ کرے گا، اور اُن پر غالب آئے گا، اور اُنہیں قتل کر ڈالے گا۔ اور اُن کی لاشیں اُس بڑے شہر کی سڑک پر پڑی رہیں گی، جو روحانی معنی میں سدوم اور مصر کہلاتا ہے، جہاں ہمارا خداوند بھی مصلوب کیا گیا تھا۔ اور لوگوں اور قبیلوں اور زبانوں اور قوموں میں سے بہتیرے اُن کی لاشوں کو ساڑھے تین دن تک دیکھتے رہیں گے، اور اُن کی لاشوں کو قبروں میں رکھے جانے نہ دیں گے۔ اور جو زمین پر بسنے والے ہیں وہ اُن پر خوشی کریں گے، اور شادمانی منائیں گے، اور آپس میں ایک دوسرے کو تحفے بھیجیں گے، کیونکہ یہ دونوں نبی اُن کے لیے جو زمین پر بستے تھے باعث عذاب تھے۔ اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے زندگی کی روح اُن میں داخل ہوئی، اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جنہوں نے اُنہیں دیکھا اُن پر بڑا خوف طاری ہو گیا۔ مکاشفہ 11:7-11۔

اکنون بہ سال ۲۰۲۴ رسیدہ ایم؛ جایی کہ ترامپ بر پاہای خود ایستادہ است، و جہان اژدہا کہ از ۶ ژانویہ ۲۰۲۱ تا کنون در شادی و عیش بہ سر می برد، اینک با «ترسی عظیم» روبہ رو شدہ است۔ رسانہ های جریان اصلی (MSM) دچار ہراس شدہ اند۔ نکات تبلیغاتی خود آنان کم کم نگرانی شان را آشکار می سازد کہ، چنان کہ آن ترانہ قدیمی راک اند رول می گوید، «آن پیرمرد خستہ ای کہ او را بہ پادشاهی برگزیدہ اند»، توان اُن را ندارد کہ بہ اندازہ ای کافی بہ ارقام ترامپ نزدیک بماند تا دستگاہ های رأی گیری آنان بتوانند بایدن را از خط پایان عبور دہند۔ رسانہ های جریان اصلی اکنون بہ ہمان اندازہ یک دستگاہ تبلیغاتی اند کہ وزارت رایش برای روشننگری عمومی و تبلیغات در روزگار ہیتر بود۔

این واقعیت بارها و بارها بہ گونه ای اثبات شدہ است کہ از ہرگونہ احتمال ریاضی خلاف آن فراتر می رود۔ ہر بار کہ یک محور تبلیغاتی تازہ از سوی جهانی گرایان بہ عرصہ عمومی جامعہ وارد می شود، بارها مستند شدہ است کہ خطوط گوناگون ارتباطی کہ زیر حاکمیت دستگاہ تبلیغاتی اژدہا قرار دارند، ہنگام توصیف این رویداد یا آن مسئلہ، عیناً ہمان عبارات یکسان را کلمہ بہ کلمہ تولید می کنند۔

اگر آپ میں سے کوئی پرانے زمانے کے بچوں کے کھیل "telephone"، یا کبھی "whispers" "whispers" کہلانے والے کھیل سے واقف ہے، تو آپ جانتے ہیں کہ جب لوگ حلقہ بنا کر بیٹھتے ہیں، اور کھیل کے دوران پہلا شخص اپنے ساتھ والے کے کان میں سرگوشی کرتا ہے، پھر وہی سرگوشی دائرے بھر میں ایک سے دوسرے تک دہرائی جاتی ہے، تو وہ ابتدائی سرگوشی جو پورے حلقے کا چکر لگاتی ہے، لازماً اُس بات سے کچھ نہ کچھ مختلف صورت اختیار کر لیتی ہے جس کی نمائندگی پہلی سرگوشی کرتی تھی۔ لیکن مین اسٹریم میڈیا اپنے پیروکاروں سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ یقین کریں کہ اس ملک میں اور دنیا بھر میں ہر صحافی کسی نہ کسی طور پر ایک ہی موضوع یا واقعے کے بارے میں اژدہا کے مؤقف کی توضیح کے لیے بعینہ وہی الفاظ اور تراکیب منتخب کرتا ہے۔ سیکڑوں نام نہاد صحافیوں نے ایک ہی واقعہ دیکھا، اور نہ صرف ایک ہی نتیجے پر پہنچے، بلکہ اُس واقعے کو بیان کرنے کے لیے انہوں نے عین وہی الفاظ اور فقرے اختیار کیے۔

آچہ در این زمان بدان می پردازیم، حملہ ای بہ دستگاہ تبلیغاتی جهانی گرایان نیست؛ بلکہ صرفاً شناسایی یکی از ویژگی های نبوی جنگ روحانی ای است کہ اکنون بر سیارہ زمین در جریان است۔ در زمان مسیح، یہودیان سرانجام در ملأ عام قیصر را بہ عنوان پادشاہ خود برگزیدند، زیرا مسیح خویش را رد کردہ بودند۔ در آن دورہ مناقشہ برانگیز، کاهن اعظم برای بہ قتل رساندن مسیح استدلالی ارائه کرد

که شیطانی بود و بر استدلالی معیوب بنا شده بود، اما در عین حال درست نیز بود.

اور اُن میں سے ایک، جس کا نام کایافا تھا، اور جو اُسی سال سردار کاہن تھا، اُن سے کہنے لگا، تم کچھ نہیں جانتے، اور نہ یہ غور کرتے ہو کہ ہمارے لیے یہی مصلحت ہے کہ ایک آدمی اُمت کے لیے مرے اور ساری قوم ہلاک نہ ہو۔ اور اُس نے یہ بات اپنی طرف سے نہ کہی؛ بلکہ اُس سال سردار کاہن ہونے کے باعث اُس نے نبوت کی کہ یسوع اُس قوم کے لیے مرے گا؛ اور نہ صرف اُس قوم ہی کے لیے، بلکہ اِس لیے بھی کہ خدا کے اُن فرزندوں کو، جو پراگندہ تھے، ایک میں جمع کرے۔ یوحنا 11:49-52.

قیافا برای حمله به مسیح منطقی می‌ساخت، و در همان حال در واقع پیشگویی درستی را بر زبان می‌آورد. او باور نداشت که مسیح باید قربانی نوع بشر باشد؛ بلکه صرفاً می‌خواست او را بکشد. رسانه‌های جریان اصلی قدرتِ اژدها اکنون کاری مشابه را دربارهٔ ترامپ انجام می‌دهند. آنان می‌کوشند این ترس را در میان مردم القا کنند که اگر ترامپ دوباره انتخاب شود، به دیکتاتوری بدل خواهد شد، چنان‌که آدولف هیتلر شد. دموکرات‌ها حزبی طرفدار برده‌داری‌اند و ویژگی‌های حزب نازی را در خود دارند، از جمله دستگاه تبلیغاتی‌ای جهانی، نه صرفاً آلمانی؛ اما مدعی‌اند که اگر ترامپ انتخاب شود، دموکراسی برانداخته خواهد شد و ترامپ همچون آدولف هیتلر یک دیکتاتور خواهد بود. این دقیقاً همان چیزی است که کلام خدا دربارهٔ آخرین رئیس‌جمهور ایالات متحده بیان می‌کند؛ هرچند رسانه‌های جریان اصلی، همچون قیافای الهام‌گرفته از اژدها، در نمی‌یابند که نکات تبلیغاتی‌شان ماهیتی نبوی دارد و در واقع به وقوع خواهد پیوست.

«سرزمین ما در مخاطره است. زمانی نزدیک می‌شود که قانون‌گذاران آن چنان از اصول پروتستانیسم تبری خواهند جست که به ارتداد رومی مجال و اعتبار خواهند بخشید. مردمی که خدا برای ایشان به طرزی شگفت‌آور عمل کرده و آنان را نیرو بخشیده است تا یوغ جانکاه پاپ‌گرایی را از خود براندازند، با اقدامی ملی به ایمان فاسد روم قوت خواهند داد، و بدین‌سان آن استبدادی را بیدار خواهند ساخت که تنها در انتظار لمسی است تا بار دیگر به قساوت و خودکامگی آغاز کند. ما هم‌اکنون نیز با گام‌هایی شتابان به این دوره نزدیک می‌شویم.» The Spirit of Prophecy، جلد ۴، ص. ۴۱۰.

من آگاهم که هنگامی که عناصر فاسدِ دموکرات‌ها در ایالات متحده، جمهوری‌خواهان مدعی‌ای را که در واقع جهانی‌گرایند، و جهانی‌گرایان مترقی جهان را مشخص می‌کنم، ممکن است خواننده به این باور سوق داده شود که من نوعی همدلی سیاسی با حزب جمهوری‌خواه، یا با دونالد ترامپ، دارم. این برداشتی بسیار دور از واقعیت امر است؛ رئیس‌جمهور نهایی قرار است به یک دیکتاتور تبدیل شود، درست همان‌گونه که رسانه‌های جریان اصلی پیش‌بینی می‌کنند، هرچند آنان از آنچه در حقیقت پیش‌گویی می‌کنند بیش از قیافا آگاهی ندارند. ما صرفاً پویایی‌های نبوی مرتبط با «برهم‌کنش پیچیدهٔ رویدادهای انسانی» را که به وسیلهٔ چرخ‌های درون چرخ‌های حزقیال به تصویر کشیده شده‌اند، شناسایی می‌کنیم.

مور به دا خ‌یرنه په راتلونکې مقالې کې ادامه ورکړو.